سوال

(691) بقیہ نماز کےلیے امام کے دونوں سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہوا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام صاحب جب نماز سے ایک طرف سلام کہتے ہیں، تو جن لوگوں کی دو یا ایک رکعت رہی ہو وہ فوراً کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کیا دونوں طرف سلام کہنے کے بعد کھڑا ہونا چاہیے یا ایک طرف؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

امام دونوں طرف سلام پھیرے تو پھر مقتدی کو بقیہ نماز کی تکمیل کے لیے کھڑے ہونا چاہیے حدیث۔ میں ہے :

’تَحرِیمُهَا التَّکبِیرُ وَ تَحلِیلُهَا التَّسلِیمُ‘ جامع ترمذی، باب ماجاء ان مفتاح الصلوٰۃ الطهور) (سنن أبی داود، بَابُ الْإِمَامِ یُحْدِثُ بَعْدَمَا یَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّکْعَةِ، رقم: ٦١٨

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 589

محدث فتویٰ